حضرت مولانا محمود حسن صاحب کی تالیفات

مرثیہ حضرت مولانا گنگوہی ۱/

قصیدہ مدحیہ ۔/

احسن القری
شرح اوثق العری کے رسالہ کی کافی و وافی شرح اور ساتھ مخالفین کا دندان شکن جواب
قیمت کاغذ چکنا ۱۲
۱۰

جہد المقل شرح
المعز و المذل
امکان کذب باری کی مفصل بحث
مخالفین کا پورا جواب
قیمت حصہ اول دوم

قصیدہ مدحیہ

از

حضرت مولانا محمود حسن صاحب مدرس اول مدرسہ عربیہ دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب ہوئی رحمت باری سے مرسل منزل
اہل عالم کے لئے احمد و قرآن دونوں

رحمت حق کیلئے ہیں یہی دو اصل اصول
اور ہدایت کیلئے ہیں یہی ارکان دونوں

مرشدوں سا تقی و قائد جو رشید و قاسم
ہمکو کیونکر ملیں نعمت یزدان دونوں

کون سمجھائے ہمیں مطلب اللہ و رسول
کون سکھلائے ہمیں سنت و قرآن دونوں

کون بتلائے ہمیں علم و عمل کی گھاتیں
کون دکھلائے رہ شبلی و نعمان دونوں

یہ بہار چمن دین ہے ان کے دم سے
طوطی و زاغ ہیں اب ہمیں غزلخوان دونوں

انکے ہی فیض سے شاداب ہیں دربار اور
علم و اخلاق کے پُر مردہ گلستان دونوں

ظلمت جہل گئی علم میں پھر جان آئی
شمع الاسلام ہیں اور چشمۂ حیوان دونوں

ناسک و متقی و حافظ و عالم و عابد
حامی دین متین ماحی طغیان دونوں

کاشف و باطن و فانی و صفی و باقی
سالک راہ یقین عارف یزدان دونوں

حاجی و نازل و محبوب و محب و واصل
قطب ارشاد ہیں اور مرکز عرفاں دونوں

ضارب راس عدی فارق حق و باطل
قاسم بزم ہدیٰ جامع فرقاں دونوں

راشد و قاسم خیرات و رشید و مرشد
قبلہ دیں ہیں اور کعبہ ایماں دونوں

خسرو علم و عمل تاجور اہل طریق
مسند فقر کے ہیں قیصر و خاقاں دونوں

مظہر فیض اتم مجمع اخلاق و شیم
معدن لطف و کرم مخزن احساں دونوں

بحر مواج طریقت کے ہیں دو چشمہ فیض
گلبن شرع کی ہیں سنبل و ریحاں دونوں

باغ امداد الٰہی کے ہیں دو سرو رواں
شمع ہیں نور محمد کے درخشاں دونوں

سرمہ دیدۂ توحید ہیں سبحان اللہ
عین ایمان و رسالت کے ہیں انساں دونوں

محمل قول نبی کا المطر لا یدری
من یجدد و ہم الدین کے شایاں دونوں

وہ تناسب کہ تھا مابین خلیل و خاتم
رکھتے عیسیٰ سے ہیں یہ مہدی دوراں دونوں

شرک و بدعت سے کیا صاف رہ سنت کو
پھر غلط کیا ہے کہ ہیں ناسخ ادیاں دونوں

سامری ان زمانہ سے بچایا دیں کو
ہیں تو کہتا ہوں کہ ہیں موسیٰ عمراں دونوں

لطف و فیض ان کا وہ ہے جسکی امید و ڈر سے
ہیں تردد میں عجب عاصی و شیطاں دونوں

نظر مہر و غضب ان کی ہے وہ جسکو بغور
تکتے رہتے ہیں سدا مالک و رضواں دونوں

دل مردہ کیلئے صحبت و خدمت انکی
قم عیسیٰ سے نہیں کم کسی عنواں دونوں

ہم نشیں چھوڑ مساوات یہ ہی دو بینی
مجکو آتے ہیں نظر ایک مری جاں دونوں

میں نہ تفضیل کا قائل نہ مساوات کا ہاں
مجھ سے گمرہ کی ہدایت کو ہیں یکساں دونوں

مرے ہادی مرے مرشد مرے ماویٰ ملجا
مرے آقا مرے مولیٰ مرے سلطاں دونوں

زہے قسمت ہوا کیا خوب قران السعدین
برج خاکی میں بہم ہیں مہ تاباں دونوں

ان میں جو ربط ہے ہمنے تو نہ دیکھا نہ سنا
دونوں دلدادہ ہیں اور دلبر و جاناں دونوں

فرقدین اور ندیمین جذیمہ دیکھیں
اتحاد انکا تو ہوں ششدر و حیراں دونوں